اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

تین اہم احداث

امت مسلمہ کو درپیش تازہ ترین مسائل میں سے تین اہم مسائل کی جانب قارئین کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں۔گزشتہ چند ہفتوں سے اہل ایمان واتباع مصطفٰی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم سراپا احتجاج ہیں، یورپ کے اس رویہ کے خلاف کہ اس نے آزادی صحافت کے نام پر رسول انسانیت ﷺ کے گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کی اجازت دے دی ہے۔اس طرح کی حرکتیں اسلام دشمن عناصر کا پرانا وطیرہ ہے فرق صرف یہ ہے کہ اس کے انداز بدلتے رہتے ہیں۔مسلمانان عالم جب تک کمپرومائزنگ پوزیشن پر رہیں گے یہی ہوتا رہے گا،اور اب تو کیفیت یہ ہے کہ یہ کمپرومائزنگ بھی یک طرفہ رہ گئی ہے دوسری جانب سے تو یہ تکلف بھی اٹھ چکا ہے۔لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ باہمی اتحاد واتفاق اور جراءت مندانہ موقف اختیار کیا جائے اور دوٹوک اور کھلے الفاظ میں مسلم ملکوں کی قیادت یورپ کو یہ باور کرادے کہ اہانت انبیاء کے مسئلے پر وہ کسی قسم کی رعایت دینے کے لئے تیار نہیں ہیں اور اس حوالے سے کوئی کمپرومائز نہیں ہوسکتا اگرچہ انہیں اس کے لئے اپنے اقتدار سمیت کوئی بھی بڑی سے بڑی قربانی دینا پڑے۔دوسرا اہم مسئلہ اسی ماہ اسرائیلی جارحیت کی صورت میں عالم اسلام کو پیش آیا اور اس موقع پر یورپ نے جس مجرمانہ کردار کا مظاہرہ کیا وہ یہ سمجھنے کے لئے کافی ہے کہ الکفر ملۃ واحدۃ..........اور اس ملت سے کسی خیر کی توقع کرنا خودفریبی کے سوا کچھ نہیں۔

تیسرا اہم مسئلہ صوفی ازم کے نام پر اٹھائی جانے والی ایک تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں کو ایسے نام نہاد تصوف کی طرف دعوت دینا ہے جو دشمنان اسلام کی توقعات پورا کرتا ہو،اور ظاہر ہے جو عمل دشمنان اسلام کی توقعات پورا کرے گا وہ تصوف کیوں ہوگا؟ تصوف تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دین پر عملا کاربند ہونے کا نام ہے نہ کہ اس کے برعکس کسی اور کے عزائم کو اور وہ بھی دشمنان خدا ورسول کے عزائم کو کامیاب بنانے کا۔فنعوذ باللہ من شر الفتن ماظھر منھا ومابطن ....ونسال اللہ ان یوفقنا بما یحب ویرضی بہ..........

☆ ماحرم اخذہ حرم اعطاؤہ ☆ جس چیز کا لینا حرام ہے اس کا دینا بھی حرام ہے۔☆